



محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے علم میں ہے کہ میرے ایک دوست واقف کار کی لڑکی کسی دوسرے لڑکے کے ساتھ گھومتی پھرتی ہے۔ کیا میں اس کے والدین کو بتا دوں یا لڑکی کے اس مجرم کھچپاؤں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک مسلمان کے عیب کھچپایا تو اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیب کھچپائے گا۔،،

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک عیب کا تعلق تو انسان کی ذاتی زندگی سے ہے، جیسے ایک شخص شراب پیتا ہے، آپ نے اُسے نصیحت کر دی، اس نے نہیں مانی اور آپ اس سے کنارہ کش ہو گئے۔ الایہ کہ اسلامی حکومت ہو، آپ کے ساتھ ایک گواہ اور بھی ہو تو اُسے قاضی یا حاکم کے پاس حد کے نفاذ کے لیے رپورٹ کیا جاسکتا ہے۔

اور دوسرا ایک عیب ایسا ہے جس کا تعلق معاشرے سے ہے۔ آپ نے جو سوال کیا ہے اس میں ایک شخص نہیں دو شخص ملوث ہیں۔ ایک خاندان نہیں بلکہ دو خاندانوں کی عزت کا سوال ہے۔ ایک منکر کلمہ کھلا کیا جا رہا ہے اور منکر کے بارے میں تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ اسے مٹانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

طاقت ہے تو طاقت سے، ورنہ زبان سے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو دل سے اسے برا جانتا چلیجیے، (صحیح مسلم، الایمان، حدیث: 49)

اس لیے اگر آپ دونوں کو سمجھا سکتے ہوں یا ان دونوں میں سے ایک کو بھی سمجھا کر اسے اس بدی سے باز رکھ سکتے ہوں تو ایسا کرنے کی کوشش کریں اور اگر باز نہ آئیں تو پھر ان کے والدین کو آگاہ کریں۔ والدین اپنے اپنے بچے کے ولی ہیں، ان کی اصلاح کے ذمہ دار ہیں، اس لیے اب وہ جانیں اور ان کے بچے، آپ اپنی ذمہ داری سے فارغ ہو گئے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ صراط مستقیم

اخلاق و آداب کے مسائل، صفحہ: 393

محدث فتویٰ